ان کی دلچسپی میں فرق آسکے۔ پھر نظموں کے لیے زیادہ تر چھوٹی بحریں منتخب کی گئی ہیں جن کو بچے آسانی سے پڑھ بھی سکتے ہیں اور یاد بھی کر سکتے ہیں۔ اس میں بعض مزاحیہ نظمیں بھی ہیں جن کا لطف شاید بچوں سے زیادہ بڑے لیں گے۔ مثلاً غالب کے چند مصرعوں پر وہ یوں گرہ لگاتے ہیں:

بات بے بات پر سزا کیا ہے ؟ — تم کو اے ٹیچر! ہوا کیا ہے ؟
تیسری بار ہو گئے ہم فیل — یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے ؟
آٹھویں میں ہیں اور نہیں معلوم — "ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے؟"
ہاں خبر امتحان کی سُن کر — "دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے؟"
امتحاں جب تو لے گا عقبیٰ میں — پھر یہ دنیا میں امتحاں کیا ہے ؟

مسلمانوں کے فرقے — مصنف ——— غلام احمد

ناشر ——— دارالاشاعت قرآن ازم، سلطان پورہ، حیدر آباد دکن۔

یہ رسالہ حکیم نجم الغنی رامپوری کی کتاب "مذاہب اسلام" کا خلاصہ ہے، اور اس میں مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے عقائد و نظریات اس مقصد سے بیان کیے گئے ہیں کہ ان فرقوں کے پیرو یہ اندازہ کر سکیں کہ وہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے اسلام اور قرآن حکیم کے بتلائے ہوئے راستے سے قریب ہیں یا دور۔ مصنف نے اس ضمن میں یہ حقیقت بھی واضح کر دی ہے کہ اسلام فرقہ بندیوں کو مٹانے آیا تھا اور اسلام کو فرقہ بندی سے منسوب کرنا ایک بہتانِ عظیم ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔

قرآن ازم کیا ہے؟ — مصنف عبدالرحیم صدیقی

ناشر: دارالاشاعت قرآن ازم، سلطان پورہ، حیدر آباد، دکن۔

یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے جس میں سوال و جواب کی شکل میں "قرآن ازم" کے مصنف غلام احمد صاحب کے اس نظریہ کی وضاحت کی گئی ہے کہ قرآن ازم حیاتِ انسانی اور فطرتِ انسانی کی تکمیل کے لیے عالمِ وجود میں آیا ہے جو ہر انسان کو عقل و خرد اور فکر و تدبر کی روشنی میں علم و عمل کی انتہا تک پہنچاتا ہے۔ مختلف جرائد نے قرآن ازم پر جو تنقید کی ہے وہ بھی اس میں شامل ہے۔ قیمت ۵۰ پیسے